سوال

(136)امام کااپنے نابالغ بچے کواپنے ساتھ کھڑا کر کے نماز پڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر پیش امام اپنے نابالغ بچے کواپنے ساتھ دائیں طرف تعلیم کی غرض سے کھڑا کر کے نماز پڑھے توکیا اس کودوامام قراردیاجائے گا اورکیا کرنے سے مقتدی کی نماز میں خلل واقع ہوگا اورکیا امام گنہگار ہوگا۔ عبدالحلیم پٹنہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آں حضرت ﷺ نے اپنی نواسی حضرت امامہ بنت زینب کوفرض نمازپڑھانے کی حالت میں دوش اقدس پراٹھارکھا تھا جب رکوع اور سجدہ کےلیے جھکتے توان کودوش مبارک سے زمیں پراتادیتے ۔(بخاری : کتاب الاذان ، اذا حمل جاریۃ صغیرۃ علی عنقه فی الصلاۃ 1/131) مسلم)(کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب جواز حمل الصبیان فی الصلاۃ (543)1/385) وغیرہ معلوم ہواکہ امام کےاپنے ساتھ نابالغ بچہ کوکندھے پراٹھائے رکھنے سے ، یابغرض تعلیم دائیں جانب کھڑا کرنے سے یاکسی بالغ مقتدی کواپنے پہلو میں کھڑارکھنے سے مقتدیوں کی نماز میں کوئی خلل نہیں واقع ہوتااورنہ امام گنہگار ہوتا ہے ان کو دوامام قراردیاجائے گا۔ہاں مناسب یہ ہے کہ نابالغ بچوں کومردوں کی صف کے پیچھے کھڑا کیاجائے ۔ ’’عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ : قَالَ أَبُومَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ : «أَلاَأحدثكم بصلوة النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قال : فأقام الصلوة ، فصف الرجال ، وصف الغلمان خلفھم ، ثم صلی فذکر صلوتہ ، ثم قال : ہکذا صلوۃ أمتی ،، (مسند احمد : 5/342)، ابوداوٗد(کتاب الصلوۃ ، باب مقام الصبیان من الصف (677)1/437-438).

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 231